السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عمرو کہتا ہے کہ غیب کا علم اللہ تعالیٰ ہی کو مخصوص ہے ماسوااللہ کے کسی کو علم غیب حاصل نہیں الاماشاء اللہ باذنہ، خالد اوراس کے متبعین کہتے ہیں کہ علم غیب اللہ کے سوااوروں کو بھی بالذات حاصل ہے چنانچہ بزرگان دین اکثر غیب کی باتیں بتادیتے ہیں بھلا یہ علم غیب نہیں، توپھر کیا ہے یہ لوگ خدا کی ذات وصفات وقدرت میں تصرف وشرکت رکھتے ہیں؟

اب سوال یہ ہے کہ عمروو خالد کے اقوال مذکورہ سے کس کا قول حق وموافق شریعت کے ہے اور کس کا قول ناحق وخلاف شریعت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عمرو کا قول حق ہے اورخالد اوراس کے تابعین کا قول سراسر باطل اور مردود ہے بلاشبہ علم غیب اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے ماسوااللہ کے علم غیب کسی کو حاصل نہیں:

وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ الأنعام

''اسی کے پاس غیب کی کنجیاں، اس کے سوا ان کو کوئی نہیں جانتا۔''

قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَوْ كُنتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ الأعراف ١٨٨

''آپ کہہ دیں اللہ کی مشیت کے سوا میں اپنی جان کے نفع ونقصان کا بھی مالک نہیں ہوں اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو بہت سی بھلائیاں اکٹھی کرلیتا اور مجھے کبھی کوئی تکلیف نہ پہنچتی میں تو صرف ایمانداروں کو ڈرانے اوربشارت دینے والا ہوں۔''

اس بارے میں کہ علم غیب اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے ماسوااللہ کے کسی کو حاصل نہیں بہت سی آیتیں اور حدیثیں آئی ہیں، یہاں صرف دو آیتیں نقل کی گئی ہیں، واللہ اعلم بالصواب، حررہ سید محمد نذیر حسین، فتاویٰ نذیریہ جلد اول)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد09 ص212

محدث فتویٰ